



تل ابیب میں آمد پر وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریر کامتن

Posted On: 04 JUL 2017 7:49PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 5 جولائی - وزیراعظم نریندر مودی نے چار جولائی 2017ء اسرائیل کی راجدھانی تل ابیب پہنچنے پر جو تقریر کی تھی اس کا متن حسب ذیل ہے۔

عزت مآب وزیراعظم جناب نتین یاہو! اور

خلواتین وحضرات

اسرائیل میں پہلے۔ ندوستانی وزیراعظم کی حیثیت سے اسرائیل کا دورہ کرنے کے لئے۔ ان اپنی موجودگی پر انتہائی مسرت کا احساس۔ وراہے۔ (وزیراعظم نے یہ الفاظ کی زبان عبرانی میں ادا کئے) میں اپنے دوست وزیراعظم جناب نتین یاہو کا شکر گزار۔ وں کہ۔ ان۔ وں نے مجھے اسرائیل کا دورہ کرنے کی دعوت دی اور میرا گرم جوشی سے استقبال کیا۔ میرا یہ سفر۔ ندوستان اور اسرائیل کے سماجوں کے درمیان صدیوں قدیم مراسم کو مستحکم بنائے جانے کے جشن کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان خوشگوار مراسم پر مبنی۔ ماری شراکتداری میں۔ اس سے 25 برس قبل قائم۔ وں والی مکمل سفارتی تعلقات کے قیام کے بعد سے خوشگوار اضافہ۔ ونا راہے۔

!دوستو

ہل نے۔ جم۔ وری اصولوں پر اپنی قوم کی تعمیر کی ہے اور سخت محنت اور جدت طرازی کے جذبے کے ساتھ۔ ان۔ وں نے اپنی قوم کی پرورش کی ہے۔ آپ نے نامساعد حالات کے باوجود اپنا سفر جاری رکھا ہے اور چیلنجوں کو مواقع میں تبدیل کیا ہے۔ ندوستان آپ کی ان کامیابیوں کی ستائش کرتا ہے۔ آج چار جولائی ہے۔ اب سے ٹھیک 41 برس قبل میرے دوست اور وزیراعظم بی بی کو اپنے بڑے بھائی یونی کی سرپرستی سے محروم۔ ونا پڑا تھا۔ یونی نے متعدد اسرائیلی یرغمالوں کی زندگی بچانے کے دوران اپنی جان عزیز کی قربانی دی تھی۔ آپ کے سورما نئی نسلوں کے لئے حوصلہ افزائی کا سرچشمہ۔ ہں۔

!دوستو

ندوستان ایک انتہائی قدیم تہذیب لیکن نیا ملک ہے۔ ندوستان میں 80 کروڑ سے زائد افراد کی عمر 35 برس سے کم ہے۔ ندوستان کے باصلاحیت اور نر مند نوجوان کے عمل کے روح رواں کی سی حیثیت رکھتے ہیں۔ یں۔ ندوستان میں مثبت اور خوشگوار تبدیلیاں پیدا کرنے میں۔ ندوستان کی صنعت و معیشت اور تجارت کی ترقی کے عمل کے ب کو حقیقی بنانے اور بیرونی دنیا سے مطابقت پیدا کرنے کے عمل کو آگے بڑھانے والی طاقت کی حیثیت رکھتے ہیں۔

!دوستو

مارے پائندار، زیادہ نمو اور مجموعی ترقی کے راستے میں۔ ندوستان، اسرائیل کو اپنے انتہائی شراکتداروں میں شمار کرتا ہے۔ ترقیاتی چیلنجوں کا کامیابی کے ساتھ سامنا کی سمت میں سائنس، ٹکنالوجی، جدت طرازی اور اعلیٰ تکنیکی تعلیم۔ مارے دونوں ملکوں کی بنیادی ضرورت کی اہمیت رکھتی ہے۔ یہ تقاضے نہ صرف۔ مارے دونوں ملکوں کو ایک دوسرے سے قریب کرتے ہیں بلکہ۔ ان کی تخلیقی توانائی اور انتہائی نر مند نوجوانوں اور کاروبار کے تصورات بھی ایک دوسرے کو قریب لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ۔ ی ایک مشترکہ معاشی شراکتداری کے لئے۔ م ایک دوسرے کے ساتھ تعاون بھی کر رہے ہیں تاکہ۔ م اپنے سماج کو دشت گردی جیسے عام خطرات سے محفوظ رکھ سکیں۔

ان تمام شعبوں میں ایک ترقی پسند شراکتداری وزیر اعظم جناب نتین یاہو کے ساتھ میری گفتگو کی جڑ۔ کاری کرے گی۔ میں۔ ان اسرائیل میں آباد۔ ندوستانی برادری کے لوگوں سے بھی گفتگو کی شدید خواہش رکھتا۔ وں۔ ان میں۔ ند نژاد۔ ودی حضرات بھی شامل۔ ہں جن۔ وں نے۔ مارے دونوں ملکوں کے سماج کو مالا مال کیا ہے۔

میرا یہ دورہ۔ ندوستانی تعلقات میں ایک تاریخی حیثیت کا حامل ہے۔ م دونوں ایک ایسا سفر کرنے کے لئے ہے تب تاب۔ ہں جو۔ مارے عوام اور سماج کی فلاح کا ضامن۔ وسکے۔ اب جب۔ م مل کے آگے بڑھ رہے ہیں، اسرائیل کے ساتھ۔ ماری پائندار شراکتداری پر انتہائی اہمیت کے ساتھ توجہ مرکوز کی جائے گی۔

میں اپنے زبردست استقبال کے لئے ایک بار پھر آپ کا شکر گزار۔ وں۔

.....

م ن۔ س ش۔ رم

U-3042

(Release ID: 1494572) Visitor Counter : 3

